سوال

(149) کیا ایک بکری کی بیع دو ادھار بکریوں سے جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ایک بکری کی بیع دو یا تین بکریوں سے جائز ہے جو مثال کے طور پر بیس سال یا اس سے بھی زیادہ مدت کے بعد ملیں؟ (سعید۔ ع۔ ا۔ الجوۃ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

علماء کے دو اقوال میں سے صحیح تر قول کے مطابق ایک معین حاضر جانور کی بیع ایک یا زیادہ جانوروں سے ادھار پر جائز ہے۔ مدت معلوم ہونی چاہیے۔ خواہ یہ تھوڑی ہو یا زیادہ یا قسطوں والی ہو جبکہ قیمت اور دوسری صفات طے کرلی جائیں جو اسے معین کرسکیں۔ اس بات سے کچھ فرق نہیں پڑتا کہ فروختنی چیز جانور ہو یا کوئی دوسری چیز۔ کیونکہ آپ ﷺ سے ثابت ہے کہ:

((أنه اشترى البعير بالبعيرين إلى ابل الصدقة))

آپ ﷺ نے ایک حاضر اونٹ اس شرط پر خریدا کہ جب زکوۃ کے اونٹ آئیں گے تو اس کے عوض دو اونٹ دے دیں گے۔

اسے حاکم اور بیہقی نے روایت کیا اور اس کے راوی ثقہ ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ